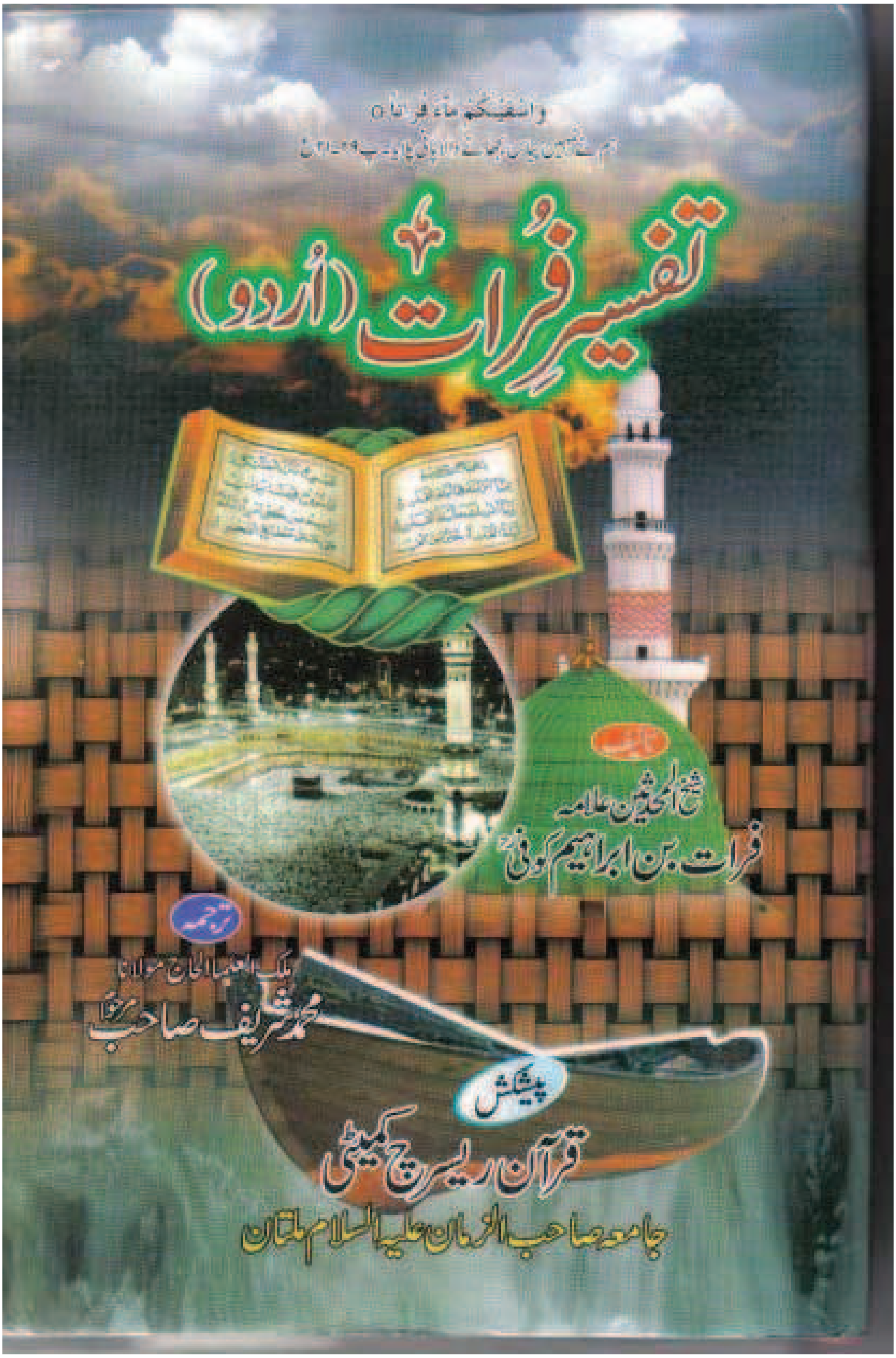
واسقیناکم ماء فراتا
تفسیر فرات (اردو)
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفیؒ
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظة

نام کتاب ـــــــــ تفسیر فرات

مؤلف ـــــــــ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ـــــــــ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ رسولوی ملتان

پیشکش ـــــــــ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ـــــــــ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ـــــــــ ‎175/-‎ روپے

اگست ۲۰۰۳ء

تنظیم انتظار مھدئ ملتان

اس کی خواہش کرنی چاہیئے،

اصبغ بن نباتہ کا بیان ہے کہ میں مسجد کوفہ میں حضرت علیؑ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، قوم بجیلہ کا ایک شخص حاضر ہوا، جسکو ابو خدیجہ کہا جاتا تھا، اس کیساتھ قوم بجیلہ کے ساٹھ آدمی تھے، ابو خدیجہ اور ان لوگوں نے امیر المومنینؑ کو سلام کیا، وہ شخص اور دوسرے لوگ بیٹھ گئے،

ابو خدیجہ نے کہا یا امیر المومنین کیا آپ کے پاس رسول اللہ کا کوئی راز موجود ہے؟ اس سے ہمیں آگاہ فرمائیے۔ ——— فرمایا، ہاں میرے پاس راز موجود ہے، قنبر سے کہا خط لا آپ نے اس کو کھولا، اس کے اندر سے ایک چمڑا برآمد ہوا، جو چوہے کی دُم کی مانند تھا، جس میں تحریر تھا ———

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت، اس شخص پر ہے جس نے اپنے مالک کے سوا کسی اور کی طرف اپنے آپ کو منسوب کیا خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت اس شخص پر جس نے اسلام میں کوئی نئی چیز پیدا کی، یا بدعتی کو پناہ دی، خدا کی لعنت اس پر جس نے مزدور کی مزدوری نہ دی،......

فرمایا ——— اہل بیتؑ تمام مسلمانوں کے آقا ہیں، جس شخص نے ظلم کیا رسول اللہؐ پر آپ کے قرابت داروں کا اجر دینے میں، اس پر خدا، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت"

زیاد بن منذر کہتا ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو کہتے ہوئے سنا، کہ درخت "طیب" کی اصل رسول اللہؐ ہیں، اس کی فرع علی بن ابی طالبؑ ہیں، اس کی ٹہنیاں فاطمہؑ بنت محمدؐ اور پھل حسنؑ اور حسینؑ ہیں، یہ درخت نبوت کا درخت ہے، جو رحمت کا گھر، مفتاح حکمت، علم کا معدن، رسالت